سوال

(514) موجودہ بینکاری نظام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سود قرآن کریم کی آخری آیتیں ہیں جن کے نازل ہونے کے کچھ ہی دن بعد نبی ﷺ کی وفات ہوگئی تو آپ ﷺ نے اس کے متعلق وضاحت نہ فرمائی یا یہ سمجھئے کہ وضاحت کی ضرورت ہی نہ تھی کیونکہ دین نبوی مکمل ہوچکا ہے حدیث شریف میں اس کی وضاحت کچھ یوں ہے کہ سونے کے بدلے سونا چاندی کے بدلے چاندی گندم کے بدلے گندم جو کے بدلے جو نمک کے بدلے نمک کھجور کے بدلے کھجور کمی بیشی کے ساتھ لینا دینا جائز نہیں بلکہ سود ہے تو رہا حال مویشیوں کا اس میں اجازت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہنے کسی کو ایک اونٹ دیا اور کچھ عرصہ کے بعد اس کے بدلے ۲۰ چھوٹے اونٹ لیے۔ (1) کچھ لوگ کہتے ہیں کہ چند اجناس ہی سود ہیں باقی سب چیزیں مستثنیٰ ہیں تو کیا ہمارے ملک کا نظام اجناس بینک کاری جس کا تعلق ملکی معیشت پر ہے روپے کے بدلے مدت کے بعد زیادہ لیا جاتا ہے اس کو اسلامی کہیں گے یا سودی کیونکہ صرف سود چھ مذکورہ چیزوں میں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی ساری تحریر میں اصل سوال موجودہ بینکاری نظام کے متعلق دریافت کرنا ہے آیا یہ سود ہے یا نہیں ؟ تو جواب بتوفیق اللہ تعالیٰ مندرجہ ذیل ہے ۔

موجودہ رائج بینکاری نظام سراسر ربوی سودی نظام ہے جو حرام ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَأَحَلَّ للَّهُ ا بيۡعَ وَحَرَّمَ لرِّبَوٰاْ --بقرۃ275

''اللہ نے تجارت کو جائز کیا ہے اور سود کو حرام'' نیز فرمایا :

وَإِن تُبۡ تُمۡ فَلَكُمۡ رُءُوسُ أَ ٰلِكُمۡ لَا تَظۡ لِمُونَ وَلَا تُظۡ لَمُونَ --بقرۃ279

''اور اگر باز آ ٓ و تو اصل مال تم کو مل جائیں گے نہ ظلم کرو نہ تم پر ظلم ہوگا'' اللہ تعالیٰ ہم سب کو کتاب وسنت پر صحیح معنوں میں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

---

(1)(مؤطاإمام مالک۔ کتاب البیوع باب مایجوز من بیع الحیوان بعضه ببعض والسلف فیه نوٹ) اس روایت کی تمام اسناد موقوف و منقطع ہیں کیونکہ حسن بن محمد کی حضرت علی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ تحقیق الشیخ حافظ عمران عریف صاحب کی ہے۔

احکام ومسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص355

محدث فتویٰ